غیر مطبوعہ اور زیرِ طبع مسوّدات

ضیاء الدّین احمد

MODERNIST REFORM MOVEMENTS, PP. 314, TYPED.

جدید اصلاحی تحریکات

از : مظہر الدین صدیقی پروفیسر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

پروفیسر مظہر الدین صدیقی صاحب نے اس کتاب میں سید جمال الدین افغانی، علامہ اقبال اور حال و ماضی قریب کے چند مفکّرینِ اسلام کی اصلاحی آراء پر طویل اور سیر حاصل بحث کی ہے۔ مقدمہ کے علاوہ اس کتاب میں درجِ ذیل ابواب شامل ہیں :

فکری اصلاح، سیاسی اصلاح، معاشرتی اصلاح، معاشی اصلاح وغیرہ۔

SHIAH DIVORCE LAW- PP. 400, TYPED.

شیعہ قوانینِ طلاق

از : ڈاکٹر سید علی رضا نقوی ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں مقدمہ کے علاوہ مسائل طلاق پر شیخ مفید سے تاحال مشہور شیعہ فقہاء کی متعلقہ آراء جمع کر دی گئی ہیں۔ ساتھ ساتھ شیعی فقہ کے بنیادی مآخذ کتاب، سنت اور ائمہ شیعہ کے فیصلے اور اجتہادات کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔

FAMILY LAWS OF TURKEY, PP. 350, TYPED.

ترکی کے عائلی قوانین

از : ڈاکٹر علی رضا نقوی ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں موجودہ ترکی کے عائلی قوانین کے متون (ترکی زبان میں) اور اس کے انگریزی تراجم

شامل ہیں۔ مصنف نے ایک طویل مقدمہ بھی لکھا ہے۔

SHIAH MARRIAGE LAW- PP. 625, TYPED.

شیعہ قوانینِ نکاح

از: ڈاکٹر سید علی رضا نقوی ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں مقدمہ کے علاوہ مسائل نکاح پر شیخ مفید سے لے کر آج تک کے مشہور فقہاء شیعہ کی متعلقہ آراء جمع کر دی گئی ہیں۔ ساتھ ساتھ شیعہ فقہ کے بنیادی مآخذ کتاب وسنت اور ائمہ شیعہ کے فیصلے اور اجتہادات کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔

ISLAMIC CONCEPT OF TAXATION.

اسلام کا تصورِ محاصل

از: ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس میں شک نہیں کہ آج دنیا کی جمہوری اور قومی حکومتوں نے اس بنیادی نظریہ کو قبول کر لیا ہے کہ حکومت کی سیاست مالیہ کی بنیاد مصالح عمومی، عدل وانصاف اور مساوات پر ہونی چاہیئے۔ چنانچہ بیشتر ممالک نے اپنے اپنے آئین میں ان بنیادی حقوق کو نمایاں جگہ دی ہے۔ بہت سی حکومتیں اپنی مملکتوں کو فلاحی مملکتوں میں تبدیل کرنے کے لئے پوری کوشش کر رہی ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ ان مقاصد کے حصول کے لئے حکومتوں کی مالیاتِ عامہ کی پالیسیوں میں نت نئی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ اب مملکت کا وہ نظریہ ختم ہو چکا ہے جس کے مطابق رعایا صرف بادشاہوں اور حاکموں کے جاہ وجلال کی بقاء کے لئے اپنے مالی وسائل کا بیشتر حصہ وقف کیا کرتی تھی یا ان سے چھین لیا جاتا تھا۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا موجودہ دَور کے کسی ملک میں فلاحی مملکت کا خواب صحیح معنی میں شرمندہ تعبیر ہوا؟ کیا آئندہ اس کی امید کی جا سکتی ہے؟

انہی چند سوالات کے پیشِ نظر کتاب مذکور میں خلافتِ اسلامیہ کے دور اوّل کی مالیاتِ عامہ کی پالیسیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دورِ اوّل کی اسلامی حکومت کے ذرائع آمدنی مثلاً مالِ غنیمت، خمس، زکوٰۃ، خراج اور جزیہ وغیرہ کے حصول اور تقسیم پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اور وقت کے معاشرتی حالات اور حکومت کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اس امر کو اجاگر کیا گیا ہے کہ اسلامی مملکت میں ٹیکس اور مالیات عامہ کی بنیاد حکومت اور رعایا کی مجموعی فلاح پر ہے۔

THE DOCTRINES OF IJMA IN ISLAM- PP. 366, TYPED.

اسلام میں اصولِ اجماع

از : ڈاکٹر احمد حسن ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

ادلہ اربعہ میں کتاب و سنت کے بعد اجماع کا درجہ ہے۔ علماء اصول نے نص اور اجماع کو حکم کے اعتبار سے مساوی حیثیت دی ہے۔ اُمت کی شیرازہ بندی میں اجماع کو نہایت اہم مقام حاصل ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹر احمد حسن نے اجماع کے مختلف گوشوں کو محققانہ انداز میں اُجاگر کیا ہے۔ اجماع سے متعلق جملہ مسائل پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

چند اہم عنوانات یہ ہیں :

عصمتِ اُمت کا تصور، اجماع سرچشمۂ وحدت۔ اجماع کا سیاسی کردار۔ حجیت اجماع کے بارے میں کتاب و سنت سے دلائل۔ منکرین اجماع کے جوابات۔ تصور اجماع کا ارتقاء۔ اجماع کی تعریف۔ اجماع امت۔ اجماع مجتہدین۔ اجماع اہل مدینہ۔ اجماع سکوتی، قولی و فعلی۔ نسخ اجماع۔ حکم اجماع۔ اجماع کا تقابلی مطالعہ۔ اجماع کے بارے میں دورِ حاضر کے مفکرین کی آراء۔ دورِ حاضر میں اجماع کا نفاذ۔ متقدمین علماء کے نظریہ اجماع کا تنقیدی جائزہ۔

SHATIBI'S PHILOSOPHY OF ISLAMIC LAW, PP. 445, TYPED.

شاطبی کا نظریۂ اسلامی قانون

از : ڈاکٹر محمد خالد مسعود ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے آٹھویں صدی ہجری کے مشہور فقیہ علامہ شاطبی کے نظریہ مصلحہ سے تفصیلی بحث کی ہے۔ شاطبی کی رائے کے مطابق مصالح عباد کی رعایت اسلامی قانون کے مقاصد اولین میں سے ہے۔ اس کتاب میں دلائل سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ شاطبی کا نظریہ مصلحہ نئے معاشرتی حالات میں اسلام کے فلسفۂ قانون کی ابدیت کو قائم رکھتے ہوئے رہنما اصول فراہم کرتا ہے۔ اس طرح یہ دورِ جدید کا اہم ترین تقاضا پورا کرتا ہے۔

اگرچہ عقائد اور اخلاقیات کی بعض تعلیمات کی بنا پر نظریہ مصلحہ کو اسلامی قانون کے بنیادی ماخذ ہونے کا مقام حاصل نہیں لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاطبی کے نزدیک یہ نظریہ اسلامی قانون کے اہم اصول میں سے

ایک ہے ۔ بہرحال اس کتاب کی اشاعت وقت کا ایک اہم تقاضا ہے ۔

ڈاکٹر صاحب کو اس کتاب پر میکگیل یونیورسٹی سے پی ، ایچ ، ڈی کی ڈگری ملی ۔

TRENDS IN THE INTERPRETATION OF ISLAMIC LAW AS REFLECTED IN THE FATAWA LITERATURE OF DEOBAND SCHOOL, PP. 106, TYPED.

قانون شریعت کی ترجمانی میں علماء دیوبند کے فتاویٰ اور ان کے رجحانات

از : ڈاکٹر محمد خالد مسعود ریڈر ، ادارۂ تحقیقات اسلامی ۔

اس کتاب میں مصنف نے فتاویٰ رشیدیہ ، امداد الفتاویٰ ، عزیز الفتاویٰ اور امداد المفتین میں محفوظ مسائل حاضرہ پر چند فتاویٰ کو سامنے رکھ کر اسلامی قانون کی ترجمانی میں علماء دیوبند کے رجحانات کا ایک تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے ۔

زیر بحث فتاویٰ یہ ہیں :

۱ ۔ انگریزی زبان سیکھنے کا مسئلہ ۔

۲ ۔ فوٹو ، گراموفون ، ٹیلی گراف اور ٹوتھ برش ۔

۳ ۔ بنک نوٹ ، منی آرڈر وغیرہ ۔

۴ ۔ سینما ، لباس اور سپورٹس وغیرہ ۔

اس کتاب پر ڈاکٹر صاحب کو میکگیل یونیورسٹی سے ایم ، اے کی ڈگری ملی ۔

THE THEORY AND PRACTICE OF LAND TENURE- IN EARLY ISLAM PP. 418, TYPED.

اسلام کا زرعی نظام ۔ نظری اور عملی پہلو

از : ڈاکٹر ضیاء الحق ایڈیٹر ، اسلامک اسٹڈیز ادارۂ تحقیقات اسلامی ۔

کیا زرعی زمین پیداوار یا زر نقد کے عوض کرائے پر دی جا سکتی ہے ؟ مفتوحہ اراضی کس کی ملکیت ہے ؟ خراجی زمین کو بیچا یا خریدا جا سکتا ہے ؟ یہ سوالات صدر اسلام میں بنیادی اہمیت کے حامل تھے ۔ اور فقہاء نے اپنے اپنے مکاتب فکر کے مطابق اپنی اپنی اجتہادی کاوشوں سے فروعی مسائل کی تفصیلات مرتب کیں ۔ کتاب مذکور میں اس پوری بحث کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کر کے ایک سیر حاصل تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے :

۱۔ مزارعت کی حلت یا حرمت پر مروی احادیث کا ایک تنقیدی جائزہ۔ تاریخی پس منظر میں محاقلہ و مخابرہ اور خیبر کے یہودی مزارعین کے ساتھ کئے گئے معاملہ کی نوعیت۔

۲۔ نظریۂ فئی اور اس ضمن میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں فتوحات اراضی پر بحث۔

۳۔ قبل از اسلام بزنطینی اور ساسانی زرعی نظام اور اس میں خلافت اسلامیہ کے ادوار میں واقع شدہ تبدیلیوں پر تفصیلی بحث۔

۴۔ مزارعت کے کلاسیکی نظریے کا تفصیلی اور تنقیدی تجزیہ۔

اس بحث میں اس مفروضہ کو پیش نظر رکھا گیا ہے کہ مسائل متعلقہ پر فقہاء کی آراء کے ساتھ ان کے زمانے کے معاشی اور معاشرتی نظاموں کا گہرا تعلق تھا۔

ڈاکٹر صاحب کو اس کتاب پر شکاگو یونیورسٹی سے پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری ملی ہے۔

SCIENTIFIC METHOD OF IBN AL-HAYTHAM- PP. 147, TYPED.

ابن الہیثم کا سائنسی منہاج

از: محمد سعود ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں ابن الہیثم کے استقرائی اور ریاضی استخراجی منہاج سے تاریخی پس منظر میں بحث کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں بعد کے مغربی سائنس دانوں پر ابن الہیثم کے اثرات اور اس کے کردار کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

OUTLINES OF MUSLIM CON TRIBUTION TO SCIENCE- PP. 247, TYPED.

سائنسی علوم کی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ

از: محمد سعود ریڈر، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں قرون وسطیٰ کے مسلمان سائنس دانوں کے ان کارناموں کی مختصر وضاحت کی گئی ہے جو انہوں نے مختلف سائنسی میدانوں میں انجام دیئے۔ مثلاً کرۂ علم کیمیا، بصریات اور ریاضی وغیرہ میں آٹھویں صدی عیسوی سے لے کر تیسری صدی، صدی تک کے پانچ سو سالوں میں جو کام مسلمانوں نے کیا ہے اس پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

AN ANALYTICAL STUDY OF THE SANUSYA MOVEMENT.

تحریک سنوسیہ کا تنقیدی جائزہ

از : محمود احمد غازی ایم اے فیلو، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں مصنف نے شمالی افریقہ میں اسلامی حکومت اور معاشرہ کے ارتقاء سے بحث کرنے کے بعد مشہور اسلامی تحریک "سنوسیہ تحریک" سے تفصیلی بحث کی ہے۔ سنوسی تحریک نے جن جن میدانوں میں مسلمانانِ عرب کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے کام کیا ہے ان پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ موجودہ صدی کے ابتدائی تین عشروں میں اس تحریک سے وابستہ جن مجاھدین نے اپنی بہادری اور شجاعت کی شہرۂ آفاق مثالیں قائم کیں ان کی کچھ جھلک بھی اس کتاب میں دکھائی گئی ہے۔

ISLAMIC LAW—A COMPARATIVE STUDY- PP. 365, TYPED.

اسلامی قانون۔ ایک تقابلی مطالعہ

از : فتح محمد سندیلا بار-ایٹ لا سابق اسسٹنٹ مشیر قانون، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں مصنف نے اسلامی قانون کا مغربی قانون سے موازنہ کیا ہے۔ اور جگہ جگہ اسلامی قانون اور مغربی قانون کے اصول بتلائے ہیں اور ان کے درمیان فرق کی وضاحت کی ہے۔ اس کتاب میں بارہ ابواب ہیں :

قانون کی تعریف، نوعیت، اہمیت، الٰہی قانون کا تصور، قانون بمعنی حکم، بین الاقوامی قانون، اور قانون بحیثیت حق، اور ایسے ہی اہم موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ ایک باب اسلامی قانون کے امتیازی خدوخال پر ہے۔ یہ باب کتاب کا سب سے ممتاز اور اہم باب ہے۔ اب تک اس قسم کی کوئی کتاب جس میں اس تفصیل کے ساتھ اسلامی قانون کا مغربی قانون کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہو انگریزی زبان میں نہیں تھی۔ اس کتاب کی اشاعت وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔

ADMINISTRATION OF JUSTICE IN ISLAM- PP. 125, TYPED.

اسلام کا نظامِ عدل

از : محمد یوسف گورایہ سابق ریسرچ فیلو، ادارۂ تحقیقات اسلامی۔

اس کتاب میں تاریخی پس منظر میں اسلام کے نظامِ عدل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب درج ذیل

ابواب پر مشتمل ہے:

اسلام سے پہلے عرب کا نظامِ عدل۔ قرآن کا نظریہ عدل۔ رسول اللہ کے زمانے میں نظامِ عدل۔ خلافت ابوبکر کی عدلیہ۔ خلافتِ عمر کی عدلیہ وغیرہ

ISLAM AND SECULARISM IN POST KAMALIST TURKEY

ترکی میں اسلام اور لادینیت ۔ کمالی دَور کے بعد۔

از: ڈاکٹر محمد رشید فیروز سابق ریسرچ فیلو ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں مصطفےٰ کمال کے بعد گذشتہ ربع صدی تک ترکی میں سیکولرزم اور اسلام کے مابین رُنما ہونے والی کشمکش اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سماجی، دینی اور سیاسی رجحانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب ترکی زبان کے بھی ماہر ہیں اور انہوں نے اس کتاب کی تیاری میں دَور مذکور کے ترکی لٹریچر، جرائد اور اخبارات سے بھی ضروری مواد لیا ہے۔

IZZ AL-DIN AL-SULAMI HIS LIFE AND WORKS, PP. 186, TYPED.

عزالدین السلمی۔ ان کی حیات اور تصنیفات

از: ڈاکٹر سید رضوان علی۔

عزالدین السلمی ساتویں صدی ہجری کے مملوک سلاطین کے دَور میں ایک متبحر فقیہ اور جرأت مند مصنف گذرے ہیں۔ آپ محی الدین العربی کے ہم عصر تھے اور ان کے ساتھ علمی راہ بھی رکھتے تھے۔ آپ کی تصنیفات کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ آپ نے سلاطین وقت کی مطلق العنانی اور بے راہرویوں پر بڑی بے باکی سے تنقید کی ہے۔ اگرچہ ہمارے سامنے عزالدین السلمی کی حیات پر کچھ تحریرات پہلے سے موجود ہیں۔ لیکن ان تحریروں میں یہ پہلو نیز ان کا علمی تبحر پوری طرح اُبھر کر سامنے نہیں آتا۔ اس کتاب میں سید صاحب نے نہایت محققانہ انداز میں اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔

اس کتاب پر سید صاحب کو کیمبرج یونیورسٹی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری بھی ملی ہے۔

THE PHILOSOPHY OF ISLAM.

دی فلاسفی آف اسلام   از: میکس ہارٹن

انگریزی ترجمہ از: مسٹر جون، دی، ھاگر۔

یہ کتاب جرمن زبان میں اسلامک فلاسفی پر ایک اہم اور مشہور کتاب ہے۔ ایک مدت سے اس کتاب کو انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ انگریزی اور جرمن دونوں زبانوں پر مہارت رکھنے والی ھاگر صاحبہ نے اب اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ عنقریب اس کی طباعت مکمل ہو گی۔

تفسیر مجاہد بن جبر

صفحات ٹائپ شدہ ۶۴۳

تحقیق از مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی ریڈر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

مجاہد بن جبر رأس المفسرین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے اکابر تلامذہ میں سے تھے۔ قرآن کی تفسیر میں ابن عباس سے زیادہ تر روایات مجاہد بن جبر ہی کی وساطت سے ہم تک پہنچی ہیں۔ مجاہد بن جبر خود بھی آیاتِ قرآنی کی تاویل میں رائے دیا کرتے تھے۔ کتاب مذکور انہی روایات اور آراء کا مجموعہ ہے جو مجاہد بن جبر کی اپنی تالیف ہے۔ اس کتاب کا ایک نادر قلمی نسخہ قاہرہ کے دار الکتب المصریہ میں محفوظ ہے۔ اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کی ایک فلم کاپی ادارہ کے شعبۂ مصورات میں بھی محفوظ کر لی گئی۔

مولانا سورتی نے اسی قلمی نسخہ کی مدد سے اس نادر اور اہم کتاب کو کافی محنت و کاوش کے بعد ایڈیٹ کیا ہے۔ نسخہ چونکہ منفرد ہے اس لئے مولانا نے تفسیر کی دوسری کتابوں مثلاً تفسیر طبری، در المنثور اور تفسیر سفیان ثوری میں منقول ابن عباس اور مجاہد کی روایتوں کے ساتھ حرفاً حرفاً موازنہ کر کے کتاب مذکور کی عبارات کی تصحیح کی ہے۔ حاشیہ میں مرتب تعلیقات میں تمام مغلقات اور مشکلات کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مولانا نے عربی زبان میں ایک طویل مقدمہ بھی لکھا ہے۔

مجموعۂ قوانینِ اسلام (جلد پنجم)

از: ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن مشیر قانون۔ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں اسلام کے احکام میراث کو جدید انداز پر مرتب کر کے شرح و بسط کے ساتھ ان کے ماخذ اور اثرات و نتائج سے بحث کی گئی ہے۔ ساتھ ہی پاکستان کی اعلیٰ عدالتوں کے فیصلہ جات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

زیرِ نظر کتاب پاکستان میں اسلامی قوانین کی ضابطہ بندی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ نکاح، طلاق، نسب اولاد، حضانت، ھبہ، وقف اور وصیت پر مشتمل چار جلدیں اس سے پہلے چھپ چکی ہیں۔

مصادر الاحکام الاسلامیہ (صفحات ٹائپ شدہ ۱۰۰۰)

(اسلامی احکام کے مصادر)

از: محمد صدیق ارشد خلجی فیلو، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

عربی کی یہ کتاب تقریباً ۳۵ ابواب و اجزاء پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں اسلامی شریعت کے احکام معاملات، احوالِ شخصیہ، احکام جنائیہ اور نظامِ قضاء پر فقہاء خصوصاً مذاہبِ اربعہ کی تمام آراء مع حوالہ جات جمع کر دی گئی ہیں۔ حوالہ جات میں خصوصی طور پر قرآن و سنت کا لحاظ رکھا گیا ہے تاکہ یہ امر وضاحت کے ساتھ ثابت ہو کہ اسلامی فقہ صرف فقہاء اور ائمہ مجتہدین کے اجتہادات اور ان کے مابین اختلافات کا نام نہیں ہے۔ علاوہ ازیں کتاب کے ابواب اور فصول کی ترتیب میں جدید مسائل اور خاص کر کے ہمارے قانون دان حضرات کی ضرورت کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

مصنف نے اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی مرتب کیا ہے۔

اختلاف الفقہاء لابی جعفر الطحاوی (الجزء الثانی)

تحقیق و تعلیق از ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی سابق پروفیسر، ادارۂ تحقیقات اسلامی۔

اختلاف الفقہاء حنفی فقہ کی مستند تصنیفات میں سے ہے۔ اس کتاب میں امام ابو جعفر طحاویؒ نے تفصیلی دلائل کے ذریعہ اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ اور ان کے اصحاب کے فقہی مسلک کتاب و سنت پر مبنی ہیں۔ اس اعتبار سے بھی اس کتاب کی بڑی اہمیت ہے کہ اس میں بہت سے فقہاء، تابعین اور تبع تابعین کے ایسے اجتہادات منقول ہیں جن کا علم ہمیں اور کہیں سے حاصل نہیں ہوتا ہے۔

ڈاکٹر معصومی نے دار الکتب المصریہ میں محفوظ ایک منفرد نسخہ مصورہ کی مدد سے اس بیش بہا کتاب کو ایڈٹ کیا ہے اور پہلی مرتبہ اس کو قابلِ طباعت صورت میں پیش کیا ہے۔ مزید برآں انہوں نے حاشیے میں نہایت

ہی مفید تشریحات درج کی ہیں۔ جزو اوّل پہلے ہی ادارہ کی جانب سے چھپ چکا ہے۔ اب جزو ثانی زیر طبع ہے جو عنقریب دستیاب ہوگا۔

الرسالۃ الباہرۃ لابن حزم ظاہری

تحقیق مع انگریزی ترجمہ از ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی۔

رسالۃ الباہرہ امام ابن حزم ظاہری کی ان تصنیفات میں سے ہے جو ابھی تک چھپ کر منظر عام پر نہیں آئی ہیں۔ اس رسالہ میں امام موصوف نے بعض مسائل میں ائمہ اربعہ پر تنقید کی ہے اور اپنے پیشوا امام داؤد ظاہری کے مسلک کو سراہا ہے۔ مذاہب اربعہ اور ان کے ارتقاء کے متعلق کچھ تاریخی معلومات بھی اس کتاب میں موجود ہیں۔

ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی جو اس ادارہ کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں قدیم عربی مخطوطات کی تحقیق کے ماہر ہیں۔ رسالہ مذکور کی اہمیت کے پیش نظر ڈاکٹر صاحب نے نہایت عرق ریزی کے بعد ایک نسخہ وحیدہ کی مدد سے اس رسالہ کو ایڈٹ کیا ہے۔ مزید افادہ کی غرض سے آپ نے اس کا انگریزی ترجمہ بھی مرتب کیا ہے۔

الکندی و آراؤہ الفلسفیۃ[1]

(کندی اور ان کے فلسفیانہ افکار)

از: ڈاکٹر عبد الرحمٰن شاہ ولی پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف عربک اینڈ اسلامک اسٹڈیز
پیپلز اوپن یونیورسٹی۔ اسلام آباد۔ سابق فیلو، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

اس کتاب میں ڈاکٹر عبد الرحمٰن شاہ ولی نے فیلسوفِ اسلام کندی کے افکار کو آسان اور جدید عربی میں بیان کر کے دوسرے مفکرین کے افکار کے ساتھ موازنہ کیا ہے۔ اور بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ دوسروں سے کندی کے تاثر اور دوسروں پر اُن کے افکار کے اثر کو دلائل اور شواہد کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اس کتاب میں مؤلف نے مغربی فلسفیوں پر کندی کے افکار کے اثر کی بھی نشاندھی کی ہے۔ کتاب کے آخر میں کندی کے اپنے افکار اور دوسروں سے تاثر کا ایک اجمالی خاکہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

---

[1] یہ کتاب چھپ کر شائع ہوگئی ہے۔ (ایڈیٹر)

موجودہ شیخ الازہر ڈاکٹر عبدالحلیم محمود اور ازہر کے سابق پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام نے اس کتاب کا مقدمہ لکھا ہے ۔ اس مقدمہ میں کتاب کی اہمیت اور افادیت کی نشاندھی کی گئی ہے ۔

ڈاکٹر صاحب کو اس کتاب پر جامعہ ازہر سے پی ، ایچ ، ڈی کی ڈگری ملی ہے ۔

کتاب الاموال لابی جعفر احمد بن نصر الداؤدی

تحقیق مع انگریزی ترجمہ از : ڈاکٹر ابو المحاسن محمد شرف الدین سابق ریسرچ فیلو ۔ ادارۂ تحقیقات اسلامی ۔

دور اوّل کی اسلامی حکومت کی اختیار کردہ سیاست اموال اور مملکت کے ذرائع آمدنی کے مسائل پر کتب احادیث و سیر کے مختلف ابواب میں بحث کی گئی ہے ۔ لیکن عباسی خلافت کے ابتدائی ادوار میں دوسرے فنون کی طرح مالیاتِ عامہ کا موضوع بھی ایک مستقل فن کی شکل میں اُبھرا اور علماء نے اس پر مستقل کتابیں لکھیں ۔

ابو نصر داؤدی کی کتاب الاموال ، قاضی ابو یوسف کی کتاب الخراج ، ابو عبید کی کتاب الاموال اور یحیٰ بن آدم کی کتاب الخراج جیسی تصنیفات میں سے ایک ہے ۔ یہ کتاب ابھی تک چھپ کر ہمارے سامنے نہیں آئی ہے ۔ اس فن پر تصنیف شدہ دوسری کتابوں کی طرح اس کتاب میں بھی مالیاتِ عامہ ، ذرائع آمدنی اور متعلقہ امور پر بحث کی گئی ہے ۔

اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مالکی مسلک کے نقطۂ نگاہ سے مسائل پر بحث کی گئی ہے ۔ واضح رہے کہ شمالی افریقہ کے ممالک اسلامیہ میں صدیوں تک مالکی مسلک ہی پر عمل ہوتا رہا ۔ اس میں شک نہیں کہ افریقہ یا بالفاظ دیگر مغرب اور خلافتِ اسلامیہ کے مشرقی حصوں کے مالیاتِ عامہ ، نظامِ اراضی اور متعلقہ امور میں کلی طور پر یکسانیت نہیں تھی ۔ لہذا خلافتِ اسلامیہ کے دونوں خطوں میں رائج متعلقہ امور پر تقابلی مطالعہ کے لئے ابو نصر داؤدی کی یہ کتاب نہایت اہمیت کی حامل ہے ۔

ڈاکٹر ابو المحاسن محمد شرف الدین نے ماڈریڈ (اندلس) کی اسکوریال لائبریری میں محفوظ کتاب مذکور کے نسخہ وحیدہ کی مدد سے نہایت عرق ریزی کے ساتھ اس کتاب کو ایڈٹ کیا ہے ۔ کتاب کی اہمیت کے پیشِ نظر ڈاکٹر صاحب نے عربی متون کا انگریزی ترجمہ بھی کر دیا ہے ۔

اس کام پر ڈاکٹر صاحب کو ڈھاکہ یونیورسٹی نے پی ، ایچ ، ڈی کی ڈگری دی ۔

کتاب الاشارہ فی اصول الفقہ

لابی الولید الباجی الاندلسی المتوفی ۴۷۴ھ

تحقیق : ڈاکٹر طفیل احمد قریشی پروفیسر گورنمنٹ کالج - اسلام آباد

سابق فیلو، ادارہ تحقیقات اسلامی۔

کتاب الاشارہ فی اصول الفقہ اندلس کے مشہور فقیہ ابوالولید الباجی کی اہم تصنیفات میں سے ہے۔ فن اصول فقہ میں یہ اختصار اور جامعیت میں اپنی نوعیت کی ایک اہم کتاب ہے جو اپنے زمانے میں نہایت مقبول تھی۔ اس کتاب میں الباجی نے اصول فقہ کے مسائل پر اپنی رائے کے علاوہ ہم عصر اور ماقبل کے دیگر علماء کی آراء کو بھی قلم بند کیا ہے۔

اصل نسخہ خط مغربی میں ہے جس کا پڑھنا ایک مشکل کام ہے۔ ڈاکٹر قریشی نے متعدد نسخوں کی مدد سے بے حد کاوش کے بعد اس کتاب کو ایڈٹ کیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے ایک طویل مقدمہ بھی لکھا ہے۔

اس کتاب پر سندھ یونیورسٹی نے ڈاکٹر صاحب کو پی، ایچ، ڈی کی ڈگری دی ہے۔

مقصود المؤمنین لبایزید الانصاری

تحقیق از : ڈاکٹر میر ولی خان محسود پروفیسر، پیپلز اوپن یونیورسٹی اسلام آباد۔

مقصود المؤمنین عربی زبان میں علم تصوف کی ایک اہم کتاب ہے۔ اس کے مصنف مغل بادشاہ اکبر کے زمانے کے ایک مشہور صوفی بایزید انصاری تھے۔ اس کتاب میں مصنف نے روحانی ترقی کے لئے جن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے ان کو بالترتیب بیان کیا ہے۔ دسویں صدی ہجری کے برصغیر میں علمی، فکری اور مذہبی رجحانات کے جائزہ کے لئے یہ کتاب تاریخی اہمیت کی حامل ہے۔

ڈاکٹر میر ولی خان صاحب نے اس کتاب کے مخطوطات حاصل کرنے کے لئے ہندوستان اور حیدر آباد کی مختلف یونیورسٹیوں کا دورہ کیا اور نہایت عرق ریزی کے ساتھ متعدد مخطوطات کی مدد سے اس اہم کتاب کو ایڈٹ کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے انگریزی زبان میں اس کا ایک فاضلانہ مقدمہ بھی تحریر

کیا ہے ۔ علاوہ ازیں انہوں نے پوری کتاب کا انگریزی ترجمہ بھی کیا ہے جو اشاعت کا منتظر ہے ۔

کتاب السرج واللجام وکتاب السحاب والمطر

للامام ابی بکر بن درید الازدی

تحقیق : جناب محمد مصطفیٰ یٰسین الرمادی

عربی دان یہ جانتے ہیں کہ عربی زبان میں ایک ہی شئی کے لئے مختلف اور متعدد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ بعض چیزوں کے ناموں کی تعداد سو تک بھی پہنچ چکی ہے ۔ یہ اسماء اگرچہ بظاہر ہم معنی ہیں لیکن خصوصیات کے لحاظ سے بالکل مختلف ہیں جس کا علم زبان کے ماہر ہی کو ہو سکتا ہے۔ عربی کی یہ وسعت شاید ہی دوسری کسی زبان میں موجود ہو۔

عربی لغت کے مشہور امام ابن درید نے کتاب مذکور میں گھوڑے کی زین اور لگام ، بادل اور بارش کے لئے عربی زبان میں جتنے الفاظ کا استعمال ہوتا ہے ان تمام الفاظ اور ان کے خصوصی استعمالات کو عربی کلاسیکی اشعار اور دیگر استعمالات کے استشہادات کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کتاب کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

مصطفیٰ رمادی صاحب نے جو خود اہل زبان ہیں اس کتاب کو ایک نادر نسخہ کی مدد سے ایڈٹ کرکے قابل اشاعت بنا دیا ہے ۔

الرستمیات

تحقیق از : مولانا ابو محفوظ محمد عبد الکریم معصومی

الرستمیات بنو عباس کے دور مہدیہ کے مشہور شاعر ابو سعید رستمی کے اشعار کا مجموعہ ہے ۔ ان اشعار میں دور مذکور کے خلفاء اور عظماء کی تعریف کی گئی ہے ۔ ادبی اہمیت کے علاوہ تاریخی لحاظ سے بھی ان اشعار کی بڑی اہمیت ہے ۔

کلکتہ مدرسہ کے مولانا ابو محفوظ معصومی صاحب نے ایک نادر نسخہ کی مدد سے الرستمیات کو ایڈٹ کیا ہے۔

شرح مجلۃ الاحکام الشرعیۃ

اردو ترجمہ از : مولانا مفتی امجد العلی انویسٹی گیٹر، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

یہ مخطوطہ قاضی علامہ الاتاشی کی شرح مجلۃ الاحکام الشرعیۃ کا اُردو ترجمہ ہے۔ مجلۃ الاحکام الشرعیۃ سولہ قوانین فقہیہ پر مشتمل وہ مشہور قانونی دستاویز ہے جس کو ترکی سلطان عبدالعزیز عثمانی (۱۲۷۷ - ۱۲۹۳ھ) کے دورِ خلافت میں ماہرین قانون، فقہاء اور عہدیداران عدلیہ نے مرتب کیا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ فقہ اسلامی کے قسم المعاملات کو قانونی دفعات کی صورت میں ترتیب دے کر ملکی عدالتوں میں رائج کر دیا جائے۔ یہ قوانین ۱۹۱۸ء تک تمام عثمانی عدالتوں میں رائج تھے۔ مصر، حجاز، شام، سوڈان، ترکی، عراق اور شرقِ اردن کی عدالتیں انہی کے بموجب فیصلے کیا کرتی تھیں۔ اور اب بھی قدرے ترمیم کے ساتھ حجاز اور شرقِ اردن میں رائج ہیں۔ اگرچہ ان کی قانونی حیثیت باقی نہیں رہی ہے۔

یہ کتاب مختلف ممالک میں بار بار چھپتی رہی۔ اور اس پر متعدد شرحیں بھی لکھی گئی ہیں۔ ان شرحوں میں قاضی الاتاشی کی مشہور شرح سب سے مفصل ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔

مفتی امجد العلی صاحب نے جو کافی عرصہ سے ادارہ میں انویسٹی گیٹر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں اب شرح مذکور کو بامحاورہ سلیس اُردو میں ترجمہ کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ادارہ کے لائبریرین مولانا عبدالقدوس ہاشمی صاحب کا کیا ہُوا اصل مجلہ کا اردو ترجمہ پہلے ہی چھپ چکا ہے۔

تبویب القرآن

از : خواجہ عبدالوحید سابق ریسرچ فیلو، ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی۔

یہ آیات قرآنی کا ایک انڈکس ہے۔ اس میں مؤلف نے بہت سے ابواب کے تحت آیات قرآنی کی درجہ بندی کی ہے۔ ابواب کے انتخاب میں مولانا احمد علیؒ کے ترجمۂ قرآن کے حاشیہ پر خود مولانا کے درج کردہ ابواب کی پیروی کی گئی ہے۔ مزید برآں مسائل حاضرہ کو سامنے رکھتے ہوئے اس انڈکس میں بہت سے نئے عنوانات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اشاعت کے بعد یہ کتاب اہلِ علم کے لئے

نہایت ہی سودمند ثابت ہو گی ۔

کتاب اللمع فی التصوف

لابی نصر عبد اللہ بن علی السراج الطوسی

اردو ترجمہ از : ڈاکٹر پیر محمد حسن

کتاب اللمع عربی زبان میں علم تصوف کے فن پر ایک اہم تصنیف ہے ۔ اس کے مصنف ابونصر السراج چوتھی صدی ہجری کے مشہور صوفی مصنفین میں سے ہیں ۔ مصنف خود اس کتاب کو تصنیف کرنے کا مقصد یہ بتاتے ہیں کہ دلائل سے یہ ثابت کیا جائے کہ تصوف اور شریعت کی تعلیمات میں کوئی تعارض نہیں ہے ، بلکہ تصوف کی صحیح تعلیمات قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں ۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں مصنف نے ہم عصر سینکڑوں صوفی علماء سے اپنی ملاقات اور گفتگو کو قلم بند کیا ہے ۔

ڈاکٹر پیر محمد حسن کتب عربی کو اردو میں ترجمہ کرنے کے ماہر سمجھے جاتے ہیں ۔ آپ نے کافی محنت کے بعد کتاب اللمع جیسی اعلیٰ معیار کی عربی کتاب کو اردو میں منتقل کر کے ہمیں فن تصوف کی گہرائی تک پہنچنے کا موقع فراہم کیا ہے ۔

خاندان اور عائلی زندگی

از : مولانا محمد عبد الرحیم ڈھاکہ

خاندان اور عائلی زندگی کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر بنگلہ زبان میں یہ ایک منفرد تصنیف ہے ۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مغرب کے معاشرتی افکار کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا ہے اور دلائل سے اسلامی تعلیمات کی برتری ثابت کی گئی ہے ۔

▽△▽△▽△▽△▽